اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

اِيَّاكَ نَعْبُدُوَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَاالصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، اُن لوگوں کا راستہ

جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

اَلْحَمْدُ ال + حمد ← تمام تعریفیں

اسم جنس (تمام انواع) تعریف مدح

ال اسم معرفہ کے اظہار اور کبھی اسم جنس یا نوع کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

معرض الکتاب ← کتابوں کی نمائش یعنی کتابوں کے تمام اصناف اور انواع کی نمائش

لِلّٰهِ ل + اللہ ← اللہ کے لیے

کے لیے اللہ

رَبِّ رب ← 1 مالک، آقا

2 مربی پرورش کرنے والا خبر گیری اور نگہبانی کرنے والا

3 فرمانروا، حاکم، مدبر اور منتظم

الْعٰلَمِيْنَ ال + عالم + ین ← تمام جہانوں

علامت معرفہ جہان علامت جمع

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ← تمام جہانوں کا رب

اسم نکرہ + اسم معرفہ ← کا، کے، کی

جب دو اسم ساتھ ساتھ آئیں۔ پہلے اسم کے شروع میں (ال) نہ لگا ہو اور دوسرے

اسم کے شروع میں (ال) لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے ک، کے، یا کی کا اضافہ کر دیتے ہیں۔

الرحمٰن

ال + رَحمان ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحمان

تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔

مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔

مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن سے لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے کیا معنی میں تبدیلی آتی ہے۔

فُعْلَان

طُوفَان

جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔

طُغْیَان

پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش وقوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

فَعْلَان

غَضْبَان

ناراضگی میں جب جوش وقوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔

فَیْضَان

جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

الرحمٰن

قدرِ مشترک : جوش قوت۔ ولولہ۔ زور

اپنی حدود سے باہر نکل آنا

راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔

رحمان ورحیم دونوں کلمات اردو میں مستعمل ہیں۔ جو کلمہ رحم سے بنے ہیں۔

الرَحِیمْ

↓

رحم ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحِمَ جس کا وزن ہے فَعِلَ۔ یعنی اُس نے رحم کیا

رَحِمَ کو ایک اور وزن فَعِیْلٌ پر دیکھیے کیا معنی بنتے ہیں

ال + رَحِیْمٌ ← فَعِیْلٌ

عَلِیْمٌ جسکا علم ازل سے ابد ہو اور جسکا علم اسکی ذات کی وجہ سے ہو

عَظِیْمٌ جس کی عظمتیں ازل سے ابد ہوں اور جسکی عظمتیں اسکی ذات کی وجہ سے ہو

قدرِ مشترک : ہمیشگی، دوامیت اور ازل تا ابد

صفت ذاتی ہو کسی اور کی وجہ سے نہ ہو

رَحِیْمٌ = ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم ازل سے ابد ہو اور جسکا رحم اُسکی اپنی ذات کی وجہ سے ہو

مٰلِكِ ← مالک اردو میں مستعمل ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ← يَوْمِ + الدِّيْنِ

اسم نکرہ (دن) — اسم معرفہ (بدلہ، جزا معاوضہ)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ← بدلے کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ ← اِيَّا + كَ

اداۃ حصر (خاص) — مخاطب کی علامت

نَعْبُدُ

ہم سب عبادت کرتے ہیں یا کریں گے

نَعْبُدُ ← ن + عبد ← اس نے عبادت کی

1. جمع متکلم کی علامت
2. مضارع کی علامت (ی، ت، ا، ن)

يَعْبُدُ ← وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا

تَعْبُدُ ← تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا

اَعْبُدُ ← میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا

نَعْبُدُ ← ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے

وَ ← اور

اِيَّاكَ ← اِيَّا+كَ

اداۃ حصر (خاص) — مخاطب کی علامت

نَسْتَعِيْنُ ← نَسْتَ+عِيْنُ

يُ+عِيْنُ ← مدد

عَانَ ← يُعِيْنُ — علامت مضارع وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

ماضی ← اُس نے مدد کی

میں طلب کرتا ہوں پانی

نماز استسقا ← است+سقا

اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

ہم صرف آپ سے مدد طلب کرتے ہیں

اس ت	میں طلب کرتا ہوں یا کروں گا
ن س ت	ہم طلب کرتے ہیں
ن س ت + عین	ہم سب مدد طلب کرتے ہیں

اِهْدِنَا ← ا+هْدِ+نَا → ہمیں ہدایت دیجیے

(امر) ہدایت ہم سب کو

بڑا چھوٹے کو کہے کہ یہ کرو تو بڑے نے چھوٹے کو حکم دیا ہے اگر ہم مرتبہ کہے تو یہ کہنا ہے اور چھوٹا بڑے کو کہے تو عرض، طلب اور التماس ہے لیکن مخلوق خالق کو کہے تو یہ دعا ہوتی ہے۔

یہاں مخلوق خالق سے دعا کر کے مانگ رہی ہے۔ اے اللہ ہمیں عنایت فرما دیجیے

الصِّرَاطَ ← ال+صِرَاطَ → خاص راستہ

خاص راستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ← ال+مُسْتَقِيْمَ

خاص سیدھا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجیے

اسم معرفہ اسم معرفہ

دو اسم ساتھ ساتھ آجائیں تو دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت ہوتا ہے۔ راستے کی صفت ہے سیدھا

صِرَاطَ ← راستہ

اَلَّذِيْنَ ← ان اشخاص کا

اَنْعَمْتَ ← اَنْعَمْ + تَ ← آپ نے انعام فرمایا

انعام کیا — آپ نے (علامت مخاطب)

اَنْعَمْتَ	آپ نے انعام کیا
اَنْعَمْتُ	میں نے انعام کیا
اَنْعَمْتِ	تو ایک مونث نے انعام کیا
اَنْعَمَتْ	اس ایک مونث نے انعام کیا
اَنْعَمَ	اس ایک مذکر نے انعام کیا

عَلَيْهِمْ ← علی + ھم ← ان پر

↓

اوپر۔ پر

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ان سب لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا

غَيْرِ ← سوائے

سخت ناراضگی

الْمَغْضُوْبِ ← ال + مَغْضُوْبِ ← غضب

خاص مفعول ← جن پر غضب ہوا

فاعل کام (فعل) کرنے والے کو اور مفعول کہتے ہیں جس پر فعل کیا گیا ہو۔ غاضب فاعل اور مغضوب مفعول کے وزن پر ہے۔

عَلَيْهِمْ ← ان سب پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

نہ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے غضب فرمایا

وَ ← اور

لَا ← نہیں

الضَّآلِّیْنَ ← ال + ضَآلِّ + یْنَ ← اصل گمراہ

ال ← خاص

ضَآلِّ ← گمراہ

یْنَ ← جمع کی علامت

وَلَا الضَّآلِّیْنَ

نہ ان لوگوں کے راستے پر جو گمراہ ہوئے

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، اُن لوگوں کا راستہ

جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔